احرار جگر دار

احرار آزادی کے علمبردار ہیں اور عالم اسلام کی ترقی کے خواہاں۔ اس بناء پر محبانِ وطن کیلئے زندگی کی روح اور دشمنانِ دین کی نظروں میں خار کی طرح ہیں۔ احرار شورائی نظام کے قائل ہیں۔ ہمارے نزدیک باہمی مشاورت، ترقی کی بہترین ضمانت ہے ہم بات بات میں مشورہ کرتے ہیں۔ اور پھر جماعتی فیصلہ پر مضبوطی سے قائم رہے ہیں۔ ہم میں برسوں سے برادرانہ روابط قائم ہیں۔ اسلئے مخالفت کے طوفانوں میں چٹانوں کی طرح قائم رہے ہیں۔

مجلس احرار غریبوں کی جماعت ہے۔ اور اس کیلئے خدا خود میرِ سامان ہے۔ غیر ہمدرد نکتہ چیں ہماری حوصلہ مندیوں کا طنزاً ذکر کرتے ہیں۔ وہ ایسا کرتے وقت یہ بھول جاتے ہیں۔ کہ کرگس شاہسواروں کا پتہ دیتی ہے۔ ہم نے چند سالوں میں ایک مہتم بالشان کام کیا ہے۔ خدا کے فضل و کرم سے پوری توقع ہے کہ ملک کی تقدیر میں خوشگوار انقلاب پیدا کرنے میں ہماری قربانی سب سے اہم چیز ثابت ہوگی۔ دولتِ دنیا کی کمی ان لوگوں کی ہمتوں کو کہاں تک پست کر سکتی ہے جو دل و دماغ کی دولت سے مالامال ہوں۔

مجلس احرار میں خطیب، ادیب، عالم اور شاعر شامل ہیں اور مسلسل قربانی ان کا طرۂ امتیاز ہے۔ ہم جانتے ہیں کہ بغیر قربانی کے، علم اور دولت بے حجاب سیپ ہے۔ ملک کو جو کچھ بھی ملا قربانی سے ملا اور جو کچھ ملے گا وہ بغیر قربانی کے نہیں ملے گا۔ یہ امر ہمارے لیے کم اطمینان کا باعث نہیں کہ ملکی قربانیوں کے سلسلے میں ہمارا حصہ کسی سے کم نہیں۔

اے میرے عزیز کارکنانِ احرار! اپنے ارادوں کو قوی رکھو، ہمتوں کو پست نہ ہونے دو۔ کم ہمت اور مردہ دلوں کی باتیں نہ سنو، اربابِ عزم کی کہانیاں پڑھو، خدا ہمت میں برکت دے گا۔

مفکر احرار

چودھری افضل حق

خطبۂ صدارت، پنجاب پراونشل احرار کانفرنس امرتسر

۸ مئی ۱۹۳۶ء